

مولانا محمد اکرم مدنی
مدن جامعہ

ترجمة الحديث

ترجمة القرآن

خطبہ استقبال رمضان المبارک

مشہور صحابی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخر میں مسائل اور فضائل رمضان پر نہایت فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس مبارک خطبے کے الفاظ اور ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی دولت نصیب فرمائے (آمین)

ياايها الناس قد اظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر جعل الله صيامه فريضة و قيام ليلة تطوعا من تقرب فيه بخصلة من الخير كان كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة فيه كان كمن ادى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزد فيه رزق المومن من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعق رقبته من النار وكان له مثل اجره من غير ان ينتقص من اجره شئ قلنا يا رسول الله ﷺ ليس كلنا تجدما نفطره الصائم فقال رسول الله ﷺ يعطى الله هذا الثواب من فطر صائما على مذقة لبن او تمر او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقا الله من حوض شربة لا يضما حتى يدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة و اخره عتق من النار ومن خفف عن مملوكه فيه غفر له واعتقه من النار (رواه البيهقي في شعب الایمان / مکتوۃ الصالح ج ۳ ص ۱۷۳)

باقی صفحہ آخر

روزے کا مقصد / تقویٰ

قوله تعالى: يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون (البقرة) ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

مذکورہ بالا آیت میں روزے کی فرضیت اور اس کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں روزہ کو صوم یا صیام کہا جاتا ہے جس کا شرعی معنی یہ ہے کہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے ہم بستری کرنے سے اللہ کی رضا کیلئے رکے رہنا۔ یہ عبادت چونکہ نفس کی طہارت اور تزکیہ کیلئے بہت اہم ہے اس لئے اس عبادت کو پہلی امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ اس کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ اور تقویٰ انسان کے اخلاق و کردار کے سنوارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ تقویٰ کا معنی بچنے کے ہیں یعنی اللہ کی نافرمانی سے بچنا اور ہر چھوٹے اور بڑے گناہ سے اجتناب کرنا۔ جیسا کہ علامہ ابن کثیرؒ نے عربی شاعر ابن المعتز کے اشعار نقل کرتے ہوئے تقویٰ کا معنی واضح کیا ہے۔

خل الذنوب صغيرها وكبيرها ذالك التقى واصنع كما ش فوق ارض الشوك يحذر ما يرى لا تحقرن صغيرة ان الجبال من الحصى (تفسير ابن کثیر)

(۲۸/۱)

باقی صفحہ آخر